

محروم رہ جاتے ہیں۔

⑥ فطرانہ کا مقصد دورانِ روزہ ہونے والی کمی کو تاحی کی معافی، بے فائدہ اور فحش کلامی کی تطہیر اور عید کے دن باوقار طریقے سے مساکین کو در بھر ٹھو کریں کھانے سے بچانا ہے، فطرانہ شکرانہ کی بہترین اور بے مثال صورت ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کا باعث ہے، گھر میں خیر و برکت اور امن و سکون کا باعث ہے، ہر قسم کی برائی اور شر سے بچنے کا محفوظ راستہ ہے، اس سے باہمی مودت و رحمت جنم لیتی ہے، نفرتوں اور کدورتوں کا قلع قمع ہوتا ہے، انسانی ہمدردی کا شاندار مظاہرہ ہوتا ہے اور باوقار معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمارے گناہوں کو معاف کر کے ہمیں اپنے صالحین بندوں میں شامل فرمائے۔ آمین!



بوڑھے آدمی کا روزہ

اس بات پر اجماع ہے کہ بوڑھا آدمی، جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، وہ روزہ نہ رکھے، بلکہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ دیکھیں (الاجماع لابن المنذر: ۱۲۹)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”وہ بوڑھا مرد اور بوڑھی عورت جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں، وہ ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔“ (صحیح بخاری: ۴۵۵)

نیز آپ ﷺ نے آیت کریمہ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ﴾ (البقرہ: ۱۸۴) پڑھی اور فرمایا: ”بوڑھا شخص جو روزہ رکھنے کی استطاعت و طاقت نہ رکھتا ہو، روزہ نہ رکھے، بلکہ روزانہ ایک مسکین کو آدھا صاع گندم دے دے۔“ (سنن الدارقطنی: ۲۰۷/۲، ح: ۲۳۶۱، وسندہ حسن)

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک مد (تقریباً آدھا کلو) دے گا۔“ (سنن الدارقطنی: ۲۰۴/۲، ح: ۲۳۴۹، وقال: اسناد صحیح، وهو كما قال)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ جب وہ ایک سال روزہ رکھنے سے عاجز آ گئے تو آپ ﷺ نے ایک ٹب میں شریذ تیار کی، تیس مسکین کو خوب سیر کر کے کھلا دی۔

(سنن الدارقطنی: ۲۰۶/۲، ح: ۲۳۶۵، وسندہ صحیح)